منشیات کے دنیاوی اور اخروی نقصانات

(ایک سبق آموز تحریر)

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔ طائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

منشیات کے دنیاوی اور اخروی نقصانات

(ایک سبق آموز تحریر)

مذاہب عالم میں فوقیت و برتری کا حامل دین صرف اسلام ہے جس میں شعبہائے حیات کے تمام تر پہلوؤں کو واشگاف کیا گیا ہے اور انسان کے لئے مہلک ترین عناصر کی طرف واضح اشارات کر دئے گئے ہیں جو ایک عام ذہن کے لئے بھی قابل قبول ہیں۔

انسانی زندگی کو متاثر اور بد ترین نتیجہ خیز دہانے تک پہنچانے والے عناصر میں منشیات کا غیر معمولی دخل ہے۔ یہ بنی نوع آدم کے لئے سراپا سوہان روح ہے۔اس کے تلخ تجربات ومشاہدات کا دنیا کو اچھی طرح سے اندازہ ہو چکا ہے۔اس نے کتنے انسانوں کی خوشگوار شام پر آہ وزاری کی برسات کر دی، کتنے آباد گھروں میں ویرانی کا سماں پیدا کر دیا، کتنے مہکتے پھولوں کو مرجھا کر گلستاں کی شادابی ودلکشی پر اپنی سیاہ نشانیاں چھوڑ دی۔ مذہب اسلام نے حفظان صحت پر بہت دھیان دلایا ہے جن کی وجہ سے جن اشیاء کے استعمال سے جسم وصحت پر برا اثر پڑتا ہے یا کسی طرح سے بھی جسمانی نقصان کا باعث ہے وہ ممنوع وناجائز ہے۔چونکہ منشیات انسانی جسم وروح کے لئے بگاڑ وفساد کا سبب بنتا ہے بلکہ بسا اوقات آدمی کی جان بھی چلی جاتی ہے اس بنا پر منشیات کا استعمال شریعت کی رو سے حرام ہے خواہ وہ نشہ کسی قسم کا ہو۔ نبی ﷺ کا صاف صاف اعلان ہے:

كُلُّ مُسكِرٍ خَمرٌ. وَكُلُّ مُسكِرٍ حَرَامٌ (صحيح مسلم:2003)

ترجمہ: ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔

منشیات کے استعمال سے دنیامیں بھی بہت سارے گھاٹے اور نقصانات اٹھانے پڑتے ہیں اور دینی اعتبار سے اس کا جو برا انجام ہے وہ اپنی جگہ پر۔دنیاوی خسارے اور نقصانات کا اندازہ اس امر سے اچھی طرح لگایا جاسکتا ہے کہ اس سے سیکڑوں امراض پیدا ہوتے ہیں جو انسانیت کے لئے سم قاتل ہیں ۔ شراب، تمباکو،بیڑی، سگریٹ، گٹکھا، گانجہ،چرس وغیرہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں حلق کی خرابی، جگر کی خرابی،امراض قلب،اسقاط حمل، قلت عمر،زخم معدہ،خون فاسد، تنفس کی خرابی،ہچکی، کھانسی،پھیپھڑوں کی سوجن، کینسر، سردرد، بے خوابی،دیوانگی، ضعف اعصاب،فالج،مراق،ہارٹ اٹیک،ضعف بصارت،دمہ، ٹی وی، سل، خفقان،ضعف باہ،بواسیر،دائمی قبض، گردے کی خرابی،ذیابطیش وغیرہ اہم بیماریاں ہیں ۔ان میں بعض ایسی بیماریاں ہیں جن کا انجام سرعت موت ہے۔اطباء کے قول کی روشنی میں تمباکو میں تین خطرناک قسم کے زہریلے اجزاء کی ملاوٹ ہوتی ہے۔ان اجزاء میں ایک روغنی اجزاء سے بناہوا نیکوٹین ہے۔اگر اس روغن کو نکال کر اس کا صرف ایک قطرہ کتے، بلی یا کسی بھی جانور کو کھلایا جائے تو فوراوہ موت کے منہ میں چلا جائے گا۔

نشہ خوری اس قدر مرض مہلک ہے کہ نشہ خور عالم نشہ میں کوئی بھی حد پار سکتا ہے۔تصور کریں آپ کی نظر میں دنیامیں سب سے براکام کیا ہو سکتا ہے ؟۔شاید آپ میری اس بات سے متفق ہوں گے کہ اپنی ماں بہن کے ساتھ زنا کرنا دنیامیں سب سے بدترین گناہ اور لوگوں کی نظر میں سب سے رذیل حرکت ہے۔نشے کا عادی ورسیا اس حد کو بھی پار کر جاتا ہے۔ نشہ خوروں کے گھر میں عورتیں سہمی سہمی سی رہتی ہیں،کہے تو کس سے، سنائے تو کس کو؟ پھر بھی جو حالات وواقعات اخبارات وجرائد کی سرخیاں بنتے ہیں وہ ہماری نظروں کے سامنے ہیں۔ میرے ہاتھ میں ایک چھوٹا عربی پمفلیٹ ہے۔اس میں نشہ خوروں کے بہت سے واقعات درج ہیں ان میں ایک واقعہ یہ بھی ہے کہ ایک نوجوان لڑکی گھر سے بھاگ کر مسجد کے امام صاحب کے پاس آتی ہے۔امام صاحب نے پوچھا کیا ہوا ؟تو لڑکی کہتی ہے کہ میرا باپ نشے کا عادی ہے اور مسلسل انیس دن سے مجھ سے بدفعلی کرنے کی کوشش کررہا ہے ۔آج زیادہ خطرہ محسوس کررہی تھی تو بھاگ کر آپ کے پاس چلی آئی تاکہ آپ میری کچھ مدد فرمائیں۔

نشہ خوروں کے ایسے واقعات پڑھ کرآنکھوں سے خون کے ٹپکتے ہیں۔ اے شرابیو! خدارااپنے گھر کو،اپنے تن کو اوراپنی عاقبت کواس طرح برباد نہ کرو۔

نشہ کااستعمال دینی اعتبار سے بہت سے خسارے کا باعث ہے۔اسے بہت بڑاگناہ قرار دیا گیاہے۔اللہ تعالی کافرمان ہے:

يَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلۡخَمۡرِ وَٱلۡمَيۡسِرِۖ قُلۡ فِيهِمَآ إِثۡمٞ كَبِيرٞ(البقرة: 219)

ترجمہ:لوگ آپ سے شراب اورجوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں،آپ کہہ دیجئے کہ ان دونوں میں بہت بڑاگناہ ہے۔

یہ بڑے گناہ ہونے کے ساتھ ساتھ ہرگناہ وشر کی چابھی ہے،نبی ﷺ کافرمان ہے:

اجتنِبوا الخمرَ ؛ فإنَّها مِفتاحُ كلِّ شرٍّ(صحیح الترغیب:2368)

ترجمہ:شراب نہ پی کیونکہ یہ ہر برائی کی چابی ہے۔

اس لئےاس کو ام الخبائث یعنی خبیث گناہوں کی جڑ سے بھی تعبیر کیا گیاہے کیونکہ اس سے ہزاروں گناہوں کے دروازے کھلتے ہیں، حضرت عثان رضی اللہ عنہ ایک سبق آموز واقعہ ذکر کرتے ہیں اس سے عبرت ونصیحت حاصل کریں اور شراب ونشہ کی خباثت سے توبہ کریں۔

عن عثمانَ بنِ عفانَ قال : اجتنِبوا الخمرَ فإنها أمُّ الخبائثِ ، إنه كان رجلٌ ممن خلا قبلَكم تعبَّدَ ، فعلِقَتْهُ امرأةٌ غوِيَّةٌ ، فأرسلتْ إليه جاريتَها ، فقالتْ له : إنَّا ندعوك للشهادةِ ، فانطلق مع جاريتِها ، فطفِقَت كلما دخل بابًا أغلقتْهُ دونَهُ ، حتَّى أفضَى إلى امرأةٍ وضيئةٍ ، عندها غلامٌ وباطيةُ خمرٍ ، فقالت : إني واللهِ ما دعوتُك للشَّهادةِ ، ولكنْ دعوتُك لتقَعَ عليَّ ، أو تشربَ من هذه الخمرةِ كأسًا ، أو تقتلَ هذا الغلامَ ، قال : فاسقيني من هذا الخمرِ كأسًا ، فسقَتْهُ كأسًا ، قال

: زيدوني ، فلم يرِمْ حتّى وقع عليها ، وقتلَ النفسَ ، فاجتنِبوا الخمرَ ، فإنها واللهِ لا يجتمعُ الإيمانُ وإدمانُ الخمرِ ، إلَّا ليُوشكُ أنْ يُخرجَ أحدُهما صاحبَهُ !(صحيح النسائي:5682)

ترجمہ: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شراب سے بچو کیونکہ یہ خباثتوں کی جڑ ہے، پہلے زمانہ میں ایک عابد انسان تھا۔اسے ایک عورت نے اپنے دام فریب میں گرفتار کرنا چاہااور ایک لونڈی کو اس شخص کے پاس اس بہانے سے بھیجا کہ میں تجھے گواہی کے لیے بلارہی ہوں، تو وہ شخص اس لونڈی کے ساتھ چلا آیا۔جب وہ شخص اندر جاتا تو وہ لونڈی مکان کے ہر دروازے کو بند کر دیتی حتیٰ کہ وہ ایک عورت کے پاس پہنچا جو نہایت حسین وجمیل تھی اور اس عورت کے پاس ایک لڑکا اور شراب کا ایک برتن تھا۔اس عورت نے کہا: خدا کی قسم! میں نے آپ کو گواہی کے لیے نہیں بلایا بلکہ اس لیے بلایا ہے تاکہ تو مجھ سے صحبت کرلے یا اس شراب میں سے ایک گلاس پیے یا اس لڑکے کو قتل کرڈالے۔وہ شخص بولا: مجھے اس شراب کا ایک گلاس پلادو۔اس عورت نے ایک گلاس اسے پلادیا۔جب اسے لطف آیا تو وہ بولا: اور دو، اور پھر وہاں سے نہ ہٹا جب تک کہ اس عورت سے صحبت نہ کرلی اور اس لڑکے کا ناحق خون نہ کرلیا۔تو تم شراب سے بچو کیونکہ اللہ کی قسم شراب اور ایمان ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے حتیٰ کہ ایک دوسرے کو نکال دیتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ایسے خبیث آدمی کو جہنم میں زانی عورتوں کی شرمگاہ سے جاری ہونے والی نہر سے سیراب کیا جائے گا۔

نبی ﷺ کا فرمان ہے : مَن مات مُدمِنًا للخمرِ سقاه اللهُ جلَّ وعلا مِن نَهرِ الغُوطةِ قيل: وما نَهرُ الغُوطةِ ؟ قال: نَهرٌ يجري مِن فُروجِ المومساتِ يُؤذي أهلَ النَّارِ ريحُ فُروجِهنَّ ۔(أخرجه ابن حبان:1380 و1381 والحاكم:146/4 وأحمد:399/4)

ترجمہ: ہمیشہ شراب پینے والا جو مرا اللہ تعالیٰ اس کو نہر غوطہ پلائے گا۔پوچھا گیا کہ نہر غوطہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: زانیہ عورتوں کی شرمگاہوں سے جاری ہوئی نہر ہے ان کی بدبو سے دوزخیوں کو تکلیف دی جائے گی۔

اس حدیث کوامام حاکم نے صحیح الاسناد کہااور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔ہیثمی نے اس کے رجال کو صحیح کہاہےاور منذری نے صحیح یاحسن یاان کے قریب بتلایاہے۔

اللہ کی پناہ، جنہیں زانیہ عورت کی شرمگاہ سے جاری شدہ نہر سے سیراب ہوناہے وہ شراب پیئے ورنہ اس سے فورا توبہ کرلے، پتہ نہیں موت کب اور کس عالم میں آئے؟۔اللہ بہت معاف کرنے والاہے۔

شرابی کی یہ درگت اس وجہ سے ہے کہ اس نے ام الخبائث کاارتکاب کیاجو شیطانی عمل ہے،اللہ کافرمان ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ(المائدة:90)

ترجمہ:اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوااور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں، شیطانی کام ہیں۔اان سے بالکل الگ رہوتاکہ تم فلاح یاب ہو۔

اس شیطانی عمل پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی لعنت ہے,انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

لعنَ رسولُ اللَّهِ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ في الخمرةِ عشرةً عاصرَها ومعتصرَها وشاربَها وحاملَها والمحمولةَ إليهِ وساقيَها وبائعَها وآكلَ ثمنِها والمشتري لَها ، والمشتراةَ لَهُ(صحيح الترمذي:1295)

ترجمہ:شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت بھیجی:اس کے نچوڑوانے والے پر،اس کے پینے والے پر،اس کے لے جانے والے پر،اس کے منگوانے والے پر،اور جس کے لیے لے جائی جائے اس پر،اس کے پلانے والے پر، اوراس کے بیچنے والے پر،اس کی قیمت کھانے والے پر،اس کو خریدنے والے پراور جس کے لیے خریدی گئی ہو اس پر۔

ذرا غور کریں، شراب کی لعنت کس قدر بری ہے کہ نہ صرف پینے والے ملعون ہیں بلکہ ان سے جڑے مزید نو آدمی ملعون ہیں۔

شراب پینے سے ایمان نکل جاتا ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے:

لا يزني الزَّاني حينَ يزني وهوَ مؤمِنٌ ولا يسرقُ السَّارقُ حينَ يسرقُ وهوَ مؤمنٌ ولا يشرَبُ الخمرَ حين يشربُها وهوَ مؤمنٌ (صحيح مسلم:57)

ترجمہ: زانی جب زنا کررہا ہوتا ہے تو وہ زنا کرتے وقت مومن نہیں ہوتا اور چوری کے وقت چور مومن نہیں رہتا اور شرابی جب شراب نوشی کرتا ہے وہ بھی اس وقت مومن نہیں ہوتا۔

شراب پینے سے چالیس دن عبادت قبول نہیں ہوتی، نبی ﷺ کا فرمان ہے:

الخَمرُ أُمُّ الخبائِثِ ، فَمن شَرِبَها لم تُقبلْ صلاتُه أربعينَ يومًا ، فإنْ ماتَ و هي في بَطنِه ماتَ مِيتةً جاهِليةٍ(صحيح الجامع:3344)

ترجمہ: شراب ام الخبائث ہے جو اسے پیتا ہے چالیس دن تک اس کی عبادت قبول نہیں ہوتی اور اگر وہ اس حال میں مرا کہ اس کے پیٹ میں شراب تھی تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

شراب پینے سے کوڑے کی حد واجب ہو جاتی اور اگر چوتھی بار شراب پی لے تو قتل کا مستحق ہو جاتا ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے:

من شربَ الخمرَ فاجلِدوهُ فإن عادَ في الرَّابعةِ فاقتُلوهُ(صحيح الترمذي:1444)

ترجمہ: جس نے شراب پیا تو اس کو کوڑے لگاؤ اور جس نے چوتھی بار شراب پیا اسے قتل کردو۔

یہی فرمان نبوی نسائی میں اس طرح ہے۔

مَن شربَ الخمرَ فاجلِدوهُ ، ثمَّ إن شربَ فاجلِدوهُ ، ثمَّ إن شرِبَ فاجلِدوهُ ، ثمَّ إن شرِبَ فاقتُلوهُ(صحيح النسائي:5677)

ترجمہ: جس نے شراب پی تو اسے کوڑے لگاؤ، اگر پھر پیئے تو کوڑے لگاؤ، اگر پھر پیئے تو کوڑے لگاؤ، اگر پھر پیئے تو اسے قتل کر ڈالو۔

دنیا میں شراب پینے والا آخرت کی شراب سے محروم ہوگا، نبی ﷺ کا فرمان ہے:

مَن شرِبَ الخمرَ في الدُّنيا ، ثمَّ لم يتُبْ منها ، حُرِمَها في الآخِرَةِ(صحيح البخاري:5575)

ترجمہ: جس نے دنیا میں شراب پی اور پھر اس نے توبہ نہیں کی تو آخرت میں وہ اس سے محروم رہے گا۔

ہمیشہ شراب پینے والا جہنم رسید کیا جائے گا، نبی ﷺ کا فرمان ہے:

ثلاثةٌ لا يدخلُونَ الجنةَ أبدًا : الدَّيُّوثُ ، و الرَّجِلَةُ من النِّساءِ ، و مُدمِنُ الخمْرِ(صحيح الجامع:3062)

ترجمہ: تین شخص کبھی جنت میں داخل نہ ہونگے، ایک دیوث -بے غیرت مرد) دوسرا مردانی شکل بنانے والی عورت اور تیسرا ہمیشہ شراب پینے والا۔

ان کے علاوہ بے شمار نقصانات ہیں جنہیں خوف طوالت کی وجہ سے ذکر نہیں کیا جارہا ہے تاہم ایک مسلمان کے ضمیر کو جھنجھوڑنے اور اسے نیکی پر ابھانے کے لئے اتنی باتیں ہی کافی ہیں۔ اللہ تعالی سے دعا کرتا ہوں کہ ہمیں نشہ آور چیزوں سے بچا، ایسے لوگوں سے دور رکھ جو کسی بھی طور پر منشیات پر مدد کرتے ہیں اور ہمیں آخرت میں جنت نصیب فرماکر وہاں کی شراب سے سیراب کر۔ آمین

****